4310CH03

سبق – 3 گُفتگو کے آداب

آج نازیہ اسکول سے گھر آئی تو کچھ خاموش خاموش تھی۔ اس نے گھر میں داخل ہوکر روز کی طرح سلام کیا اور کمرے میں چلی گئی۔ وہاں جا کر اس نے جوتے اُتار کر ایک کونے میں رکھے، اسکول کے کپڑے (یونیفارم) بدل کر گھر کے کپڑے پہنے۔ پھر منہ ہاتھ دھوکر دسترخوان بچھایا۔ نازیہ کی بڑی بہن صفیہ باورچی خانے سے کھانا لے کر آ گئی اور دسترخوان پر کھانا لگا دیا۔ اسی دوران امّی بھی آ گئیں۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے انھوں نے نازیہ کی طرف دیکھا اور کہا: ’’کیا بات ہے بیٹی، تم اتنی اُداس اور خاموش کیوں ہو؟‘‘

صفیہ: امّی! یہ آپ کو نخرے دِکھا رہی ہے، کلاس میں کسی سے لڑ کر آئی ہوگی۔ وہاں تو کچھ بولی نہیں، یہاں آپ کو پریشان کر رہی ہے۔

امّی جان: صفیہ! یہ تم چھوٹی بہن سے کس طرح بول رہی ہو؟ بجائے اس سے کچھ پوچھنے کے تم اسے چھیڑ رہی ہو۔ کیا بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں سے ایسے ہی بات کرتی ہیں؟ جب تم چھوٹی بہن سے اس طرح باتیں کروگی تو وہ تمھارا ادب کیسے کرے گی۔

صفیہ: مجھ سے غلطی ہوگئی امّی، مجھے معاف کر دیجیے۔ پھر صفیہ نے نازیہ کو منانے کی کوشش کی۔

امّی جان: بیٹی! بات چیت کے کچھ آداب ہیں جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ بات بھی موقع اور وقت دیکھ کر کہنی چاہیے۔ گفتگو کے درمیان بات کاٹنا